© rasailojaraid.com

(فتوی علمائے ہندوستان)

بحق

مرزا غلام احمد ساکن قادیان

تمہید

...نے رسالہ فتح اسلام میں اپنے مسیح موعود ہونیکا دعوی کیا تو اس سے اہل اسلام کی پبلک میں ایک عام شور برپا ہوگیا۔ اس شور کو مٹانے اور اس دعوے
کے ثبوت میں انہوں نے ایک رسالہ توضیح مرام مشتہر کیا۔ تو اس نے اس شعلہ کی آگ کو اور بھی تیز کر دیا۔ اور خوب بھڑکا دیا۔ کیونکہ فتح اسلام میں تو انہوں نے مسیح موعود ہونیکا دعوے
... توضیح مرام میں اپنے نبی ہونیکا بھی دعوی کیا۔ اور علاوہ بریں بہت سے عقائد کفریہ کا اظہار کیا۔ جو عقائد اسلام کے بالکل مخالف ہیں۔ اور عقائد
... فلاسفہ۔ ہنود۔ یہود و نصاری کے عین مطابق و موافق۔ اس رسالہ کی اشاعت سے وہ شور بڑھا تو انکے ازالہ کے لئے انہوں نے ایک اور رسالہ ازالہ اوہام
... مخصوص مضامین کو اپنے حواریوں میں متداول کیا۔ اور انہوں نے بذریعہ رسائل و مجالس انکو پبلک میں مشتہر کیا۔ ان مضامین نے اس شور کی بھڑکتی ہوئی
... پر دس آئیل (مٹی کا تیل) ڈالدیا۔ کیونکہ اس رسالہ میں انہوں نے دعوی مسیحیت اور نبوت کے ساتھ رسالت کا بھی دعوی کیا ہے۔ رسالت بھی کیسی! جسکی
... بشارت و شہادت نص قرآن (و مبشرا برسول یاتی من بعدی اسمه احمد) میں آچکی ہے۔ اور علاوہ بریں بہت سے کفریات کا ذخیرہ اگلا۔ معجزات
... مسیح وغیرہ انبیاء سے تاویل و تحریف انکار کیا حضرت مسیح وغیرہ انبیاء خصوصاً آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور انکے اصحاب اتقیا اور انکے اتباع باصفا پر علم و فہم
... یت کا دعوی کیا اور ان سب کی توہین کا ارتکاب کیا پھر تو وہ شور عالمگیر ہو گیا اور چاروں طرف سے نعرہ تکفیر و نفرین بلند ہونے لگا۔ ان رسائل تلخ سے
... قادیانی نے اچھا اثر نہ دیکھا۔ تو اشاعت رسالہ توضیح مرام ہی کے وقت سے مباحثہ کا بھی اشتہار دیدیا۔ اور اشتہار ۲۶ مارچ ۹۱ء میں یہ مشتہر کیا کہ علماء وقت جب تک
... ان عقائد و مقالات میں جنکو وہ کفر و گمراہی سمجھتے ہیں۔ مجھ سے مباحثہ نہ کر لیں تب تک اپنی زبان کو تکفیر اور طعن سے روک رکھیں۔ اور اس مباحثہ کو ایسی پیچیدہ
... اور ناممکن الوقوع شروط سے مشروط و مقید کر دیا کہ نہ وہ شرطیں وقوع میں آئیں اور نہ مباحثہ کی نوبت پہنچے۔ جس سے اسکا مقصود یہ تھا کہ جتنے
... تک مباحثہ ملتوی رہے اور ٹل سکے اتنے ہی دن طعن و تکفیر سے لوگوں کی زبان بند رہے۔ اور اسکے عقائد و دعاوی کا کچھ نہ کچھ اثر انکے اتباع اور ناواقف
... لوگوں پر ہوتا رہے۔ علماء وقت نے وقتاً فوقتاً اسکی ناجائز شروط کا ابطال اور جائز کی تسلیم و قبول سے مباحثہ کرنے کے لئے مستعد ہونیکا اظہار کیا۔ مگر قادیانی سے بجز گریز و فرار
... کا اصلی مختار و مقصود تھا۔ کچھ ظہور میں نہ آیا۔ یہانتک کہ قضا و قدر نے اسکو اس دوڑتے اور بھاگتے کو ساتھ جبراً ہمارے پنجہ میں پھنسا دیا۔ اور لودھانہ کے مقام
... پر اس سے مباحثہ کرا دیا۔ جسکی کسیقدر کیفیت نمبر ۶ جلد ۱۳ میں شائع ہوئی ہے۔ اس مباحثہ میں جو انہیں شکست و ہزیمت پائی وہ ناظرین پرچہ ہذا کو یاد
... ہوگی۔ مگر اسکی دلیری اور بہادری کو دیکھو اور اسپر صد آفرین کہو۔ کہ شکست پاکر بھی وہ دعوے مباحثہ سے دست بردار نہوا اور اشتہار ۱۷ اگست ۹۱ء و ۲ اکتوبر ۹۱ء
... مباحثہ ہوا اور دہلی پر جاکر خم ٹھوک کر کھڑا ہوگیا۔ اسپر دہلی پہنچکر اسکا تعاقب کیا گیا۔ اور اسکی جملہ شروط جائزہ کو منظور کرکے منظوری مباحثہ کا اشتہار دیا گیا
... اسنے مباحثہ سے انکار کیا جسکی تفصیل نمبر ۹ جلد ۱۴ میں ہے۔ مگر پھر اسکی شرم و حوصلہ کو دیکھو اور اسپر ہزار آفرین کہو کہ دہلی سے بھاگ کر قادیان میں
... وہ اس شکست و ہزیمت کو بھول گیا۔ اور ایک آسمانی فیصلہ (جو درحقیقت شیطانی فیصلہ ہے) اسنے لکھ مارا اور اسمیں پھر مباحثہ کا مدعی بن بیٹھا
... اپنے گریز و فرار کا الزام علماء وقت پر قائم کیا۔ اسپر لاہور و سیالکوٹ پہنچکر انکا تعاقب کیا گیا۔ اور متعدد نوٹسوں کے ذریعہ اسکو مباحثہ کیطرف بلایا گیا مگر
... میدان مباحثہ میں نہ آیا۔ بلکہ جہاں خاکسار پہنچا وہاں سے وہ فوراً بھاگا جسکی کیفیت نمبر ۱ جلد ۱۴ میں ہے۔ خاکسار ابتداء ہی سے اسکی بیجا اور
... محال الوقوع شروط کو پیش کرنے سے اسکے مباحثہ سے مایوس ہو چکا تھا۔ مگر قطع حجت قادیانی کی غرض سے لودھانہ کے مباحثہ تک اسکے حق میں تمام علماء
... اسلام کی رائے ظاہر و مشتہر کرنے سے رکا رہا۔ اور جب لودھانہ کے مباحثہ کو وہ ناتمام چھوڑ کر بھاگا۔ اور اور بھی مایوسی نے جلوہ دکھایا تب خاکسار نے
... عام دہلی پہنچکر ایک استفتاء مرتب کیا جسمیں قادیانی کے خیالات و مقالات درج کرکے انکی تصدیق و شہادت کیلئے اصل عبارات اسکی
... تصنیفات کو بقید صفحات نقل کر دیا۔ اور اس استفتاء کا جواب بقیۃ السلف حجۃ الخلف شیخنا و شیخ الکل حضرت مولانا سید محمد نذیر حسین
صاحب محدث دہلوی متع اللہ المسلمین بطول حیاتہ سے حاصل کیا اور پھر ایک خاص سفر از دہلی تا بقریب کلکتہ و بھوپال وغیرہ اختیار کرکے اکثر مشاہیر
... ہندوستان کے علماء و فضلاء مختلف مذاہب کا توافق رائے حاصل کیا پھر لاہور پہنچکر اس استفتاء اور اسکے جواب کو رسالہ کی صورت چھپوا کر
... مقامات ہندوستان پنجاب سے جہاں ... مقامات کی شہادات و تائیدات کو
... مدت سے بحصول اتفاق علماء ہندوستان و پنجاب ہو چکا تھا مگر اسکی اشاعت عام میں اسی وجہ سے توقف و التوا ہوا کہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اگر کادیانی کو ان باتوں کی نسبت جنکو علماء وقت نے کفر وضلالت کا موجب ٹھہرایا ہے [illegible] عذر ہو تو اسکو مجمع علماء میں پیش کرے۔ اور انمیں وہ مباحثہ کرنا چاہتا ہے تو کرے۔ اور اس رسالہ تکفیر وتضلیل کو جو باتفاقِ علماء اسکے لئے تیار کیا گیا ہے کسی حیلہ سے ٹلا سکتا ہے تو ٹلا دے یعنی ان باتوں کا اپنی تصانیف میں پایا نجانا۔ یا اگر وہ انمیں موجود ہیں تو انکا موجب کفر وضلالت نہونا ثابت کردے۔ الغرض و خدا اس امر کی طرف اسکو جواب فیصلہ آسمانی میں بلایا گیا۔ اور اس جواب کو چھاپ کر اسکے پاس بھیجا گیا۔ اور بانتظار ورود جواب تک اشاعت فتوے کو ملتوی کیا گیا۔ مگر پھر بھی اسنے اسطرف رخ نکیا۔ اور مباحثہ کا نام لینا بھی چھوڑ دیا۔ لہذا اس فتوی کا اب عام اہل اسلام میں مشتہر کرنا ضروری سمجھا گیا ہے۔ فتوی سے پہلا چند تمہیدی امور کا بیان ضروری ہے۔ ناظرین پہلے انکو ملاحظہ فرمائینگے تو فتوی سے زیادہ حظ اٹھائینگے۔

امر اول اس مجموعہ فتاوی میں گو کادیانی کی بڑے زور وشور سے تکفیر ہوئی ہے۔ مگر اصل سوال اور اسکے پہلے اور اصل جواب میں کفر کادیانی سے تعرض نہیں ہوا اصل سوال صرف یہ ہے کہ عقائد کادیانی مندرجہ سوال اسلامی عقائد ہیں یا نہیں۔ اور ان عقائد میں کادیانی پابند وپیرو اسلام ہے یا اسکی پابندی سے خارج۔ اور ایسے عقائد والا۔ ولی۔ مجدد۔ ملہم۔ محدث ہو سکتا ہے۔ یا وہ ان عقائد کے سبب دجال کہلانے کا مستحق ہے۔

اسکا اصل جواب جو حضرت مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب کی طرف سے ہے۔ صرف یہ ہے۔ کہ یہ عقائد اسلامی نہیں اور کادیانی ان عقائد میں پابندی اسلام سے خارج ہے۔ اور ایسے عقائد والا محدث۔ مجدد۔ ملہم۔ ولی نہیں ہو سکتا۔ بلکہ منجملہ دجالین ایک دجال ہے۔ اس جواب کی تائید وشہادت میں جو اور فتوے وجوابات لکھے گئے ہیں۔ انمیں بڑے زور وشور سے کادیانی کی تکفیر ہوئی ہے۔ اصل سوال اور اسکے پہلے جواب میں اس تکفیر سے اس غرض سے تعرض نہیں کیا گیا۔ کہ اس جواب میں کسی شخص کا اختلاف نہو۔ اسمیں کادیانی اور اسکے عقائد کا کم سے کم درجہ حال وحکم بیان ہوا ہے۔ تا کہ اس سے اور کوئی کمی نکرے زیادتی جسقدر کوئی مناسب سمجھے عمل میں لاوے۔ یہی وجہ ہے کہ جو علماء کادیانی کو کسی خاص وجہ سے کافر نہیں کہتے صرف مبتدع وگمراہ جانتے ہیں انہوں نے بھی اس جواب سے اتفاق کیا۔ اور اسکے عقائد کو خطا وگمراہی قرار دیکر یہ ظاہر کیا کہ وہ عقائد اسلامی عقائد نہیں۔ اور جو علماء اسکو کافر ومرتد۔ زندیق۔ ومنافق جانتے ہیں انہوں نے اصل جواب پر بہت کچھ بڑھایا اور اسکو اچھی طرح کافر بنایا۔ اور دل کھولکر اپنی علم وقلم کا زور دکھایا۔ لہذا یہ مجموعہ فتاوے اسوقت کے دونو قسم کے مسلمانوں کے (۱) نئی روشنی ونئے خیالات کے جنٹلمین جو نیو فیشن کے مہذب کہلاتے ہیں۔ اور وہ لفظ کفر وکافر کے استعمال کو خواہ کیسا ہی بامحل وحسب موقع ہو کسی کے حق میں پسند نہیں کرتے اور وہ دنیا میں کسیکو منکر انبیاء علیہم السلام ہو خواہ منکر قطعی احکام حلال وحرام کافر نہیں جانتے اور موجودہ قیود واحکام اسلام کو ان سویلائزڈ غیر مہذب اور وحشی اقوام اور ملکوں کیلئے مخصوص ومناسب سمجھتے ہیں۔ اور اسوقت کے مہذب اقوام کو ان قیود سے آزاد خیال کرتے ہیں۔ (۲) پرانے خیالات کے مسلمان جنکو قسم اول اولڈ فیشن کہتے ہیں اور وہ بلا چون وچرا احکام وہدایات اسلام پر ایمان لاتے ہیں۔ وہ فتوی کفر سے ایسے ڈرتے ہیں جیسے نیو فیشن کے مہذب غیر مہذب قیود کو ڈرتے ہیں)۔ لائق ملاحظہ ہے۔ قسم اول صرف اصل سوال اور اسکے پہلے جواب کو دیکھیں۔ اور کادیانی کے اقوال وعبارات کا قرآن وحدیث کے بیانات سے مقابلہ وموازنہ کرکے کادیانی کو کافر نسہی مرتد بھی اتنا تو کہیں۔ کہ جو عقائد ومقالات اسنے ظاہر کئے ہیں وہ اسلام کے عقائد نہیں ہیں۔ اور اگر ہمیں انکو کچھ خلاف ہو تو اس سے ہمکو آگاہ کریں۔ اور قسم دوم کے مسلمان ان سب فتوؤں کو اول سے آخر تک ملاحظہ کریں اور اس ذریعہ سے کادیانی کی کفریات پر مطلع ہو کر اس سے اپنے ایمان کو بچاویں۔ یہ فتوے انہی اخوان دین کی حمایت عقائد کیلئے دئیے گئے ہیں۔ پہلے حضرات تو خود مفتی ہیں وہ تو ایسے ایسے فتوی اپنی عقل سے یا لاز اوف نیچر (قوانین قدرت) سے بنا سکتے ہیں انکو ان فتووں کی چنداں حاجت نہیں۔ ہاں اگر وہ اس مجموعہ کو ملاحظہ فرمائینگے تو ہم پر بار منت واحسان رکھینگے اور بے تکلف ہم انکے ممنون احسان ہونگے۔ امر دوم یہ فتوے کسی خاص شخص یا فرقہ کی رائے نہیں ہے۔ بلکہ تمام قوم اہل اسلام کی پبلک اوپینین (عام رائے) ہے یہی وجہ ہے کہ اسمیں مختلف فرقہا وطرق کے فقرا علماء حنفی۔ شافعی۔ اہلحدیث اہل فقہ مقلدین غیر مقلدین۔ تقلید اہل سنت۔ اہل تشیع سب کی تحریرات وجوابات شامل ہیں۔ لہذا یہ فتوی شخصی طرفداری یا پارٹی فیلنگ کی تہمت سے بری ہے۔ اور اسپر وہ الزام عائد نہیں ہو سکتے جو شخصی یا کسی خاص فرقہ کے فتوی کی نسبت عائد کئے جا سکتے ہیں۔ کہ وہ شخصی عناد یا پارٹی طرفداری پر مبنی ہیں۔ ایک یا دو اشخاص یا ایک فرقہ پر تو گمان عناد وطرفداری وخطا کاری ہو سکتا ہے صدہا اشخاص اور تمام فرقوں پر یہ گمان کیونکر ہو سکتا ہے۔ امر سوم۔ اس فتوی پر ایسے اشخاص کے دستخط وشہادات بھی ہیں جنکو ہم عالم لائق افتا نہیں سمجھتے۔ انکے دستخط صرف ان لوگوں کی نمائش وطمانیت کے لئے لئے گئے ہیں جو انکے پیرو ہیں اور انکے اتفاق سے [illegible] اور انکے دستخط اس فتوے [illegible] نہیں ہوگی۔ اس سے کوئی یہ نسمجھے کہ ہم اس ہو کے مخالف یا کادیانی کے معتقد ہیں۔ انکے دستخط ہونے کی وجوہ مختلف ہیں۔ بعض تو انمیں [illegible]

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یس پانچ روپیہ یا اس سے کمتر بیکر جو کوئی چاہے فتوی ... دیکھا جاتا اور خود غرضی پر مبنی
ل کیا جاتا ہے - اس لئے ہمنے اپنے دستخط کرانا مصلحت نہ سمجھا بعض ایسے ہین کہ عقائد کادیانی کو برا کہتے ہین مگر کادیانی کے حواری حکیم نورالدین رکن
ست مجمون کے لحاظ اور حصول فتوحات کی طمع سے مجبور ہین لیکن بعض ایسے بھی ہین جنکی طرف ہمنے رجوع ہی نہین کیا - اور انکے پاس فتوے نہین بھیجا -
امر چہارم - ان جوابات و شہادات کی ترتیب (تقدیم و تاخیر) مین رتبہ و درجہ اہل شہادات کا کوئی لحاظ نہین کیا گیا کیفما اتفق (جیسا اتفاق ہوا)
ہادات کو درج کیا گیا - اس سے کوئی متقدم الذکر کا افضل ہونا اور موخر کا مفضول ہونا نہ نکال لے - امر پنجم - کادیانی اور اسکے اتباع اس فتوی کے جواب مین یہ
ت باتین کہہ رہے ہین - اور کہینگے - اول یہہ کہ جو باتین ہمارے ذمہ لگائی گئی ہین - ہمنے نہین کہین دوسری بات (جو پہلی کے مخالف ہے) یہ کہ ہان کہے تو
ین مگر انکے معنے اور ہین - تیسری بات یہہ اس قسم کے فتوی علما ہمیشہ ایک دوسرے پر لگاتے چلے آئے ہین مگر آخر وہ فتوی نامعتبر سمجھے گئے اور جنکے حق مین
فتوی لگائے گئے وہ مقتدا تسلیم کئے گیے - ان باتونکا جواب حسب تفصیل ذیل ہے - اول کا جواب جن باتونکو کادیانی کے ذمہ لگایا گیا ہے - ان باتون کے
ت مین ہمنے اصل عبارات کادیانی کو نقل کر دیا ہے وہ عبارتین اسکی کتابونمین نہ نکلین اور انکی نقل مین ہماری غلط بیانی ثابت ہو تو فی عبارت
ت سو روپیہ جرمانہ دینے کو ہم حاضر ہین - مگر اس امر کا تصفیہ مجرد انکار کادیانی اور اسکے اتباع سے نہین ہو سکتا انکا یہ انکار محض کذب ہے اور کذب ونکے مذہب
مین ہر ایک عمل درآمد کا اصل اصول ہے - اسکے تصفیہ کے لیے ایک مجلس کا منعقد ہونا ضروری ہے - جسمین ہم ان عبارات کا تصانیف کادیانی
مین پایا جانا ثابت کرین - اور وہ انکار کی رہ بتاوے - اور روز روشن مین آفتاب کو چھپا کر دکھاوے - دوسری بات کا جواب معنی
تصفیہ بھی اسی مجلس مین ہو سکتا ہے - اس مجلس مین اگر اسکی عبارات کے وہ ظاہری معنے بشہادت لغت و محاورہ اہل لسان نہ نکلے
جو مفتیون نے سمجھے ہین تو اسپر بھی ہم فی عبارت سو روپیہ جرمانہ دینے کو حاضر ہین کادیانی تو ان عبارات کے جو معنے چاہے بنا سکتا ہے - جو شخص خنزیر
سے انسان مراد لے اور دمشق سے قادیان وغیرہ وغیرہ اسکو ایک کلام کے ایسے معنی جو ظاہر کے مخالف اور معنی در بطن شاعر کا مصداق
ہون بیان کرنا کیا مشکل ہے - تیسری بات کا جواب مضمون امر دوم مین بیان ہو چکا ہے کہ یہ فتوی کسی شخص یا خاص فرقہ کیطرف سے
نہین ہے - اسلیے وہ ان سابق فتوون کی نظیر نہین ہو سکتا - جو ایک شخص یا ایک فرقہ نے اپنے مخالف شخص یا فرقہ کے حق مین لگائے ہین
اور وہ شخص عناد یا پارٹی طرفداری کے سبب غلط نکلے - بلکہ یہ تمام اہل اسلام کا جمہوری فتوے ہے - اس فتوی کا آخر کو غلط و نامعتبر نکلنا کوئی شخص تجویز
کرے تو زمانہ سابق مین اسکی کوئی نظیر بتاوے - کادیانی کے ایک فرضی یا مستور حواری سافر تاجر نے جو اپنی مراسلت مطبوعہ ضمیمہ پنجاب گزٹ مورخہ
۹ - مارچ سنہ ۹۱ء سیالکوٹ مین اسکی ایک نظیر بتائی ہے اور یہ کہا ہے - اسوقت ایسے شخص کا مجھے خیال آیا جسکے لیے کسی زمانہ مین مکہ شریف سے مولوی
صاحبان نے کفر کے فتوی منگوائے تھے - اور جسکی زیارت کے لیے مین علیگڈھ پہنچا تھا - اور جسکی صداقت سچی ہمدردی اسلام کا آج ایک عالم
معترف ہے مگر اس حواری کو یہ خیال نہ آیا کہ یہ نظیر فریقین کے نزدیک مسلم نہین ہے - اس فتوی کا مسلمانونکے نزدیک غلط و نامعتبر ہونا
اب تک ثابت نہین ہوا - اور طرفہ یہ کہ کادیانی بھی اس فتوی کو غلط نہین سمجھتا اور اوس شخص کو جسکے حق مین فتوی دیا گیا تھا وہ مسلمان
خیال نہین کرتا - اور اس طرفہ پر یہ طرہ ہے - کہ وہ شخص بھی کادیانی کے نئے خیالات سے متفق نہین اور اسکا خلاف اخبارون مین مشتہر
کر چکا ہے - لہذا کادیانی کے نئے خیالات کو اسلام سے خارج سمجھنے مین وہ تمام اہل اسلام سے متفق ہے -
اب اگر وہ حواری اس شخص کو مسلمان جانتا ہے تو اسکے فتوی کو کادیانی کے خلاف مین مان لے اور مثل مشہور بڑے سے سنانا
سو ہوا مین غور کر کے یہ سمجھے کہ ایسا لبرل اور نیچرل خیال کا آدمی بھی کادیانی کے نئے خیالات کو اسلام سے خارج کرتا ہے - تو پھر وہ
کیونکر مسلمانی خیال ہو سکتے ہین - اور اگر کادیانی کی رائے کو اس شخص کی نسبت حق جانتا ہے اور فتوے علماء حرمین کو اسکے حق
مین صحیح سمجھتا ہے - تو اس نظیر کو واپس لے - اور اس فتوے کو بلا مزاحمت نظیر مخالف صحیح و خالی از عناد و خطا و طرفداری
سمجھے -

تمہید ختم ہوئی اب فتوی پڑھو -

© rasailojaraid.com